Shamsul Arfin

Assistant professor (Guest Faculty)

Dept of Urdu

Raja Singh College Siwan

Study material for B-A Part 2

Lecture 1

راجندر سنگھ بیدی کی افسانہ نگاری

ترقی پسند تحریک کے زیر اثر اردو افسانے نے تیز رفتاری سے ترقی کی۔ اس تحریک کے آغاز میں نظریاتی تبلیغ کا جوش و خروش حاوی تھا لیکن رفتہ رفتہ افسانوی طرز و شعور میں اعتدال و توازن پیدا ہوتا گیا ۔ بیدی واقعیت پسند افسانہ نگار ہونے کے ساتھ ساتھ جذباتی افسانے نگار بھی تسلیم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے اپنے افسانوں میں فکر و فن کا ایسا امتزاج پیش کیا ہے جسے دیگر ترقی پسند افسانہ نگار نہیں پیش کر سکے۔ مقصدیت گرچہ بیدی کے افسانوں میں ہے لیکن اس کے اظہار میں کہیں بھی انہوں نے بھونڈے پن سے کام نہیں لیا ہے ۔ بیدی نے اشتراکی نقطہ نظر کو فیشن کے طور پر اختیار نہیں کیا ہے۔ بلکہ انہوں نے اپنے عہد کے معاشرے کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے تجربوں کو اپنے تخلیقی شعور کا حصہ بنایا ہے اور انہیں انسان دوستی کے جذبے کے ساتھ پیش کیا ہے۔ "دانہ و دام" سے لے کر " اپنے دکھ مجھے دے دو" تک کے افسانے بیدی کے فنی ارتقا کی داستان پیش کرتے ہیں لیکن افسانے کے ناقدین تسلیم کرتے ہیں کہ "گرم کوٹ" "کوارنٹین "اور " دس منٹ بارش میں " وغیرہ افسانوں میں بیدی نے فن کو جس بلندی تک پہنچا دیا ہے بات اس سے آگے نہیں بڑھ سکی۔ " ہم دوش" ،"بھولا"،"ردعمل" ،"موت کا بازار"وغیرہ افسانے بیدی کی فنّی بصیرت اور ان کے افسانوی شعور کی آئینہ داری کرتے ہیں۔

بیدی نے اپنے افسانوں کے واقعات اپنے دور کی معاشرتی زندگی کے نشیب و فراز سے اخذ کیے ہیں۔ وہ ناانصافیوں اور حق تلفیوں کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے ہیں اور استحصال پسندوں کا مقابلہ جرات و حسارت کے ساتھ کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ اس کے باوجود کہیں بھی انہوں نے فنِ افسانہ کو غیر محتاط ہونے نہیں دیا ہے۔ افسانے کی فنی خوبیوں کا اہتمام بیدی نے سلیقہ مندی سے کیا ہے ۔ اس لئے ان کے افسانے معاشرتی

زندگی کی تلخ سچائیوں کی آئینہ داری کرنے کے باوجود کسی مخصوص نقطہ نظر سے وفادارانہ وابستگی کے ترجمان نہیں بنے۔ بیدی کے افسانوں کے واقعات ہمارے عہد کی معاشرتی زندگی سے ماخوذ ہیں ۔ ان افسانوں میں جو کردار پیش کئے گئے ہیں وہ ہماری زندگی کے چلتے پھرتے افراد ہیں۔ بیدی نے اپنے افسانوی کرداروں کی تشکیل بہت سلیقے سے کی ہے۔ ان کرداروں کی داخلی کیفیتیں ان کی خارجی حرکتوں سے ہم آہنگ ہیں۔ کئی کردار ایسے ہیں جو ذہنی کشمکش میں مبتلا دکھائی دیتے ہیں۔ مثلاً"گرم کوٹ" کا ہیرو دس روپے کی گمشدگی کے بعد جن الجھنوں میں مبتلا ہوتا ہے انکی بہت دلکش تصویر بیدی نے پیش کی ہے ۔بیدی کے افسانوی کرداروں کی بنیاد تین چیزوں پر ہے ۔عمیق مشاہدہ،نفسیاتی نقطۂ نظر اورگہری جذباتیت سے آمیز فکر و تخیل۔ بیدی نے تینوں عناصر کے وسیلے سے اپنے کرداروں کی تشکیل کی ہے۔ اس لیے ان کرداروں کے پیچھے سچی زندگی کا پس منظر اور سامنے بھی حقیقی زندگی کا ہے ۔